بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۹ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۸ فتح ۱۳۵۰ ہش ۱۸ دسمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

122

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ فتح ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۶ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحظہ اپنی تائیدِ خاص اور نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ضروری اطلاع:- پاکستانی فوج کے بہادر مجاہدین کیلئے تحائف بھجوانے اور خون کا عطیہ دینے کے لئے تعلیم الاسلام کالج میں انتظام کیا گیا ہے۔ طلبہ سے خصوصاً اور دوسرے احباب سے عموماً درخواست ہے کہ جو تحائف یا خون کے عطیہ کے لئے نام لکھوانا چاہیں وہ اتوار تک دفتر یونین میں کالج کے اوقات میں تشریف لے آئیں۔ (انچارج تعلیم الاسلام کالج یونین)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مشکلات کے وقت دعا کیلئے پورا جوش دِل میں پیدا ہوتا ہے

تب خارق عادت امور ظاہر ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ جس طرح چاہتا ہے تصرّف کرتا ہے

"جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شئے میں نہیں ہے مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتوں میں پیدا نہیں ہوتا بلکہ معمولی باتوں میں تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے اور طبیعت صبر کی طرف راغب رہتی ہے، ہاں مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دِل میں پیدا ہوتا ہے تب کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے۔

کہتے ہیں دہلی میں ایک بزرگ تھا۔ بادشاہِ وقت اُس پر سخت ناراض ہوگیا۔ اُس وقت بادشاہ کہیں باہر جاتا تھا۔ حکم دیا کہ واپس آکر میں تم کو ضرور پھانسی دوں گا۔ اور اپنے اِس حکم پر قسم کھائی۔ جب اُس کی واپسی کا وقت قریب آیا تو اُس بزرگ کے دوستوں اور مریدوں نے غمگین ہوکر عرض کی کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آگیا ہے۔ اُس نے جواب دیا ہنوز دِلّی دُور است۔ جب بادشاہ ایک دو منزل پر آگیا تو اُنہوں نے پھر عرض کی۔ مگر اُس نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ ہنوز دِلّی دُور است۔ یہاں تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آگیا اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا۔ تب لوگوں نے اُس بزرگ کی خدمت میں عرض کی کہ اب تو بادشاہ شہر میں داخل ہونے لگا ہے یا داخل ہوگیا ہے مگر پھر بھی اُس بزرگ نے یہی جواب دیا کہ ہنوز دِلّی دُور است۔ اِسی اثنا میں خبر آئی کہ جب بادشاہ دروازۂ شہر کے نیچے پہنچا تو اُوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہوگیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اِس بزرگ کو کچھ منجانب اللہ معلوم ہوچکا تھا۔ ..... یہ تصرفاتِ الٰہی ہیں جو انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتے۔ جب وقت آجاتا ہے تو کوئی نہ کوئی تقریب پیدا ہوجاتی ہے۔ سب دِل خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے تصرّف کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ اُس کے اِذن کے بغیر تو کوئی جان بھی نہیں نکل سکتی خواہ کیسے ہی شدید عوارض ہوں۔ ناامید ہونے والا بُت پرست سے بھی زیادہ کافر ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶ تا ۳۸)

جملہ مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری ہدایت

پاکستان کے موجودہ ہنگامی حالات اور اہم ملکی مفاد کے پیشِ نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کی تائید اور اُس کی نصرت حاصل کرنے کے لئے خصوصی طور پر پھر دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے :-

"ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اپنے ایمان پختہ کریں۔ اعمال صالح بجالائیں اور دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام برکات کا وارث بنائے جن کا وعدہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کو دیا گیا ہے"

حضور ایدہ اللہ کے اِس اہم ضروری اور بروقت ارشاد کی تعمیل، جملہ زعماء و اراکین مجالس انصار اللہ کریں تا اللہ تعالیٰ اپنی معجز نمائی کا حسین جلوہ ظاہر کرے۔

(قائدِ تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے اپنی مساعی کو تیز کیجئے

دین کی عظمت کے لئے ہمارے واجب الاطاعت امام نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی اور جماعت سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا۔ تاکہ برِّاعظم افریقہ میں حقیقی اسلام کو عملی رنگ میں پیش کرکے وہاں کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی ہستی سے روشناس کرایا جائے۔ اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی صداقت ان کے دِلوں میں راسخ کی جائے۔

اِس سکیم کے ماتحت پورے زور سے کام شروع ہوچکا ہے، وہ مخلصین جنہوں نے مالی قربانی میں حصہ لیا ہے اور وعدے لکھوائے ہیں وہ اِس بات کو مدِّنظر رکھیں کہ اُن کے وعدہ کا کم از کم ساٹھ فیصد زیادہ سے زیادہ ۳۱ فتح (دسمبر ۱۹۷۱ء) تک مرکز میں ضرور پہنچ جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۸ فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتح کے آئینہ دار اعمالِ صالحہ

حملہ آور دشمنوں کا ہمت و استقلال اور بے جگری اور جوانمردی سے مقابلہ کرنے کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مسلمانوں کو جتنے احکام دیئے ہیں ان میں بالعموم بحیثیت مجموعی تمام مسلمانوں کو مخاطب کیا ہے۔ فوجیوں اور غیر فوجیوں کی تخصیص ان احکام میں نظر نہیں آتی۔ یہ دوسری بات ہے کہ احکام کی نوعیت سے خود واضح ہو جاتا ہے کہ ان میں سے بعض احکام زیادہ تر محاذِ جنگ پر لڑنیوالے مجاہدین سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض کا تعلق عام شہریوں سے ہے۔

قرآن مجید کے اس اسلوب کی حکمت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ امر اچھی طرح واضح ہو جائے کہ حملہ آور دشمن کا مقابلہ کرنا صرف فوجوں ہی کی ذمہ داری نہیں ہوتی بلکہ یہ ذمہ داری بحیثیت مجموعی پوری قوم یعنی قوم کے ایک ایک فرد پر عائد ہوتی ہے۔ جب جنگ ہو رہی ہو اُس وقت ہر مسلمان کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو اپنے آپ کو برسرِ جنگ سمجھے اور اس ضمن میں جو ذمہ داری بھی از روئے قرآنِ مجید اُس پر عائد ہوتی ہے اُسے بجا لانے میں ہمہ تن مصروف ہو جائے۔ اُس وقت کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ رہے۔ اسی لئے صدرِ پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے پچھلے دنوں قومی دفاعی فنڈ کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے قوم سے جو اپیل کی ہے اس میں فرمایا ہے:-

(۱) یہ ایک مکمل اور بھرپور جنگ ہے۔ اس میں کسی ایک یا چند محاذوں کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ تم سب اپنی اپنی جگہ صفِ اوّل میں ہو۔ اپنا اپنا فرض پوری بہادری اور جوانمردی سے ادا کرو اور قوم و ملک کی توقعات پر ایسے شایانِ شان طریق پر پورے اُترو کہ تم وطن پر اور وطن تم پر حقیقی معنوں میں ناز کرے۔

(۲) تمہیں دن اور رات کے ہر ہر لمحہ میں خود اپنے نفس سے یہ سوال کرنا چاہیئے کہ ——
"قومی سطح پر کی جانے والی جنگی مساعی میں میرا اپنا کیا حصہ ہے اور میں کس حد تک اپنا فرض ادا کر رہا ہوں؟" —— تم اس سوال کا جواب بہت سے طریقوں سے دے سکتے ہو۔ تم اشیائے صرف کے ضیاع سے مجتنب رہ کر، چیزوں کے استعمال کو گھٹا کر اور ہر نوع کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھا کر اس امر کا ثبوت بہم پہنچا سکتے ہو کہ تم جنگی مساعی میں شریک رہتے ہوئے اپنا فرض ادا کر رہے ہو۔

الغرض اپنی بہادر و شیر دل افواج کا ہاتھ بٹانے اور ان کے کامل فتح سے ہمکنار ہونے کے سلسلہ میں ہم میں سے ہر ایک پر ایک عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اس ذمہ داری کو کمال تندہی اور جانکاہی سے ادا کرنا موجودہ وقت کا سب سے بڑا عملِ خیر اور عملِ صالح ہے کیونکہ عملِ صالح کہتے ہی اُس نیک عمل کو ہیں جو موقع اور محل کے مناسب اور وقت کے تقاضوں کے عین مطابق ہو۔

ان حالات میں ہر شخص خواہ وہ دفتر میں کلرک ہو یا کسی کارخانہ میں بحیثیت مزدور کام کرتا ہو یا کھیت میں ہل چلاتا ہو یا ماہر و صناع ہو یا ڈاکٹر، انجینئر یا ٹیکنیشن ہو یا محنت و مزدوری کا کوئی اور کام کرتا ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ پورے جذبہ و جوش اور پوری محنت اور دیانتداری سے اپنے اپنے مفوضہ کام کو انجام دے اور اس احساس کے ماتحت کمال حسن کارکردگی کا مظاہرہ کرے کہ وہ ایک ظالم اور سفاک دشمن کے ساتھ برسرِ جنگ ہے اور اسے پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھا کر اور اپنی ضروریات کو کم سے کم کر کے ملک کا دفاع کرنا اور حملہ آور دشمن کو عبرتناک شکست سے دوچار کرنا ہے۔ پوری کی پوری قوم کا یہ احساس اور یہ جذبہ ہی اُس کی اصل دفاعی قوت ہے اور انشاء اللہ العزیز اسی دفاعی قوت کے بل پر ہی ہماری بہادر و شیر دل افواج دشمن کو عبرتناک شکست دینے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اس کا سر کچلنے میں کامیاب ہوں گی۔

آج ملک کی صنعتی اور زرعی پیداوار کو بڑھانا، پیداوار کی قلیل سے قلیل مقدار کو بھی ضائع ہونے سے بچانا، اپنی ضروریات کو کم کرنا، اخراجات اور مصارف کو گھٹانا۔ قومی دفاعی فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، قومی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا، زخمی مجاہدوں کے لئے خون دینا، مجاہدینِ وطن کے لئے تحائف بھجوانا، ان کے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان مہیا کرنا، دن اور رات ان کی کامیابی اور فتح نیز وطن عزیز کی بقا، سالمیت اور استحکام کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرنا اور جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کمال تعہد کے ساتھ ادا کرنا۔

یہ وہ سب نیک اعمال ہیں جو بھرپور اور عظیم دفاعی جدوجہد کے موجودہ دور میں بجا طور پر اعمالِ صالحہ کہلانے کے مستحق ہیں اور انکی کماحقہٗ بجا آوری پر ہی اس جدوجہد کا فتح مبین پر منتج ہونا موقوف ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز ان اعمالِ صالحہ کی بجا آوری کے نتیجہ میں ہماری موجودہ عظیم دفاعی جدوجہد فتح مبین پر منتج ہوئے بغیر نہ رہے گی اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور تصرّفِ خاص کے نتیجہ میں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ (الفتح آیت ۲)

کا قرآنی وعدہ ہمارے حق میں بھی پورا ہو گا کیونکہ خدائے قادر و توانا جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اس جدوجہد میں ہمارے ساتھ ہے۔ خود اُس کی دی ہوئی بشارتیں اور ان بشارتوں پر مشتمل آسمانی پیشگوئیاں اس حقیقت پر گواہ ہیں۔

وطن کے جیالے مجاہدوں کے نام

تمہارے عزم کی ہمت کی داستاں لکھوں
تمہیں میں خالد و طارق کا ہم عناں لکھوں
تمہیں خدا کی محبت کا رازداں لکھوں
میں اپنے خوں سے عقیدت کا ارمغاں لکھوں
تمہیں شجاعت و غیرت کا ترجماں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

تمہارا رنگ ہے۔ رنگپور کی فضاؤں میں
تمہارا خون ہے۔ جیسور کی ہواؤں میں
تمہارا عزم ہے۔ چٹاگام کے خلاؤں میں
تمہارا ذکر ہے ہر شخص کی دعاؤں میں
تمہیں وطن کے مجاہد، وطن کی جاں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

وہ قوم جس کو فقط آسرا خدا کا ہو
لڑے گی کوئی زمیں ہو، کوئی علاقہ ہو
تمہاری فتح ہے گو معرکہ بلا کا ہو
تمہارا جسم ہے لاہور ہو کہ ڈھاکہ ہو
سرِ زمین کہ بالائے آسماں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

تمہارے عزم کا دنیا میں بول بالا ہے
تمہیں نے پرچم توحید کو سنبھالا ہے
تمہارے ہاتھ میں تقدیر کا اُجالا ہے
بڑھو کہ فتح کا سورج نکلنے والا ہے
تمہیں عزیمتِ مومن کا ترجماں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

حصارِ اہلِ وفا —— لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
کلیموں کا عصا —— لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
دلوں میں حمد و ثنا —— لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
مجاہدوں کی دعا —— لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
خدا کا ہاتھ کہوں، فخرِ قدسیاں لکھوں
میں سوچتا ہوں یہ نعرہ کہاں کہاں لکھوں

(ڈاکٹر پرویز پروازی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

123

اسلامی آدابِ جہاد

(رقم فرمودہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

اسلام بنیادی طور پر صلح و آشتی اور امن کا مذہب ہے وہ نہ صرف باہمی محبت و پیار کی تعلیم دیتا ہے بلکہ ہمسایہ اقوام سے بھی بلا تمیز مذہب و قوم اور رنگ و نسل صلح اور امن سے رہنے کی تلقین کرتا ہے لیکن وہ اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ دشمن مسلمانوں کے خلاف اپنی امن شکن کارروائیاں کرتا چلا جائے اور اس کو فساد اور ظلم سے روکا نہ جائے قیام امن کے لئے وہ یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک وقت تک صبر کرنے کے بعد دشمن کے خلاف ہتھیار اٹھائے جائیں اور اس کو ایسا مزہ چکھایا جائے کہ وہ آئندہ کیلئے اپنی معاندانہ کارروائیوں کو جاری نہ رکھ سکے لیکن اس جہاد بالسیف کے لئے بھی اس نے کچھ آداب مقرر فرمائے ہیں۔ جو قرآنی آیات اور احادیث نبویہ سے بآسانی مستنبط کئے جا سکتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی تالیف منیف "سیرۃ خاتم النبیین" حصہ دوم میں قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے اخذ کر کے ایسے بہت سے آداب درج فرمائے ہیں۔ قارئین کے استفادہ کے لئے وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

"جاننا چاہیئے کہ:۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفروں کو جمعرات کے دن شروع کرنا پسند فرماتے تھے اور گھر سے عموماً صبح کو نکلتے تھے

۲۔ روانگی سے قبل دعا کرنا آپ کی سنت تھی۔

۳۔ دشمن کی حرکات و سکنات کا علم حاصل کرنے کیلئے آپ خبر رسانی کا پختہ انتظام رکھتے تھے اور عام طور پر خبر رساں کو یہ ہدایت ہوتی تھی کہ جب کوئی خبر لائیں تو عام مجلس میں اس کا ذکر نہ کریں اور اگر کوئی تشویشناک خبر ہوتی تھی تو آپ پھر خود بھی اس کا اظہار نہیں کرتے تھے۔ البتہ خاص خاص صحابہؓ کو اس کی اطلاع دے دیتے تھے۔

۴۔ جب آپ کسی جنگی غرض سے نکلتے تھے تو آپ کا یہ عام طریق تھا کہ اپنی منزلِ مقصود کا علم نہیں دیتے تھے وہ بعض اوقات ایسا بھی کرتے تھے کہ اگر مثلاً جنوب کی طرف جانا ہوتا تھا تو چند میل شمال کی طرف جا کر پھر چکر کاٹ کر جنوب کی طرف گھوم جاتے تھے۔

۵۔ آپ کی عادت تھی کہ شہر سے تھوڑی دور نکل کر فوج کا جائزہ لیا کرتے تھے اور سب انتظام ٹھیک ٹھاک کرنے کے بعد آگے روانہ ہوتے تھے۔

۶۔ جب کوئی مہم پیش آتی تھی تو آپ اس کے لئے صحابہؓ میں تحریک فرماتے تھے پھر جو لوگ اس کے لئے تیار ہوتے تھے وہ اپنا اپنا سامان جنگ اور سواری وغیرہ کا انتظام خود کرتے تھے اور اگر کسی ذی ثروت صحابی کو مقدرت ہوتی تھی تو وہ دوسروں کی امداد بھی کر دیتا تھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عموماً اس قسم کی امداد کی تحریک فرمایا کرتے تھے اور بعض اوقات جب گنجائش ہوتی تھی تو خود بھی امداد فرماتے تھے۔

۷۔ چھوٹے بچے یعنی پندرہ سال سے کم عمر کے بچے عموماً جنگ میں ساتھ نہیں لئے جاتے تھے اور جو بچے اپنے شوق میں ساتھ ہو لیتے تھے انہیں جائزہ کے وقت عموماً شہر سے باہر کر لیا جاتا تھا۔ واپس کر دیا جاتا تھا۔

۸۔ جنگ میں عموماً چند ایک عورتیں بھی ساتھ جاتی تھیں اور کھانے پینے کا انتظام کرنے کے علاوہ تیمارداری اور زخمیوں کی مرہم پٹی کا کام بھی کرتی تھیں اور لڑائی کے [illegible] وقت زخمیوں کو پانی بھی لا لا کر دیتی تھیں۔ بعض خاص خاص موقعوں پر مسلمان عورتوں نے کفار کے خلاف تلوار بھی چلائی ہے۔

۹۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ سفر میں اپنی ازواج میں سے کسی ایک کو یا ایک سے زیادہ کو جیسا کہ موقعہ ہو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور اس کے لئے آپ قرعہ ڈالا کرتے تھے اور جس کا نام قرعہ میں نکلتا تھا اسے ساتھ لے جاتے تھے

۱۰۔ جنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عام طریق تھا کہ جب کبھی آپ کو کسی دشمن قبیلہ کے متعلق یہ اطلاع ملتی تھی کہ وہ مسلمانوں کے خلاف حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے تو آپ پیش دستی کر کے اس کے حملہ کو روکنے کی کوشش فرماتے تھے اور ایسا نہیں کرتے تھے کہ دشمن کو پوری طرح تیاری کر لینے کا موقعہ دیں اور اس کے حملہ کی انتظار کرتے رہیں اور جب وہ عملاً حملہ کر دے تو پھر اس کا مقابلہ کریں۔

نیز آپ کی یہ کوشش ہوتی تھی کہ اسلامی لشکر دشمن تک اچانک پہنچ جائے اور اسے اطلاع نہ ہو ان تدابیر سے آپ نے مسلمانوں کو بہت سے مصائب سے بچا لیا

۱۱۔ جب آپ کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تھے تو انہیں چلتے ہوئے یہ نصیحت فرماتے تھے کہ جب تم دشمن کے سامنے ہو تو اسے تین باتوں کی طرف دعوت دو اور اگر ان باتوں میں سے وہ کوئی ایک بات بھی مان لے تو اسے قبول کرو اور لڑائی سے رک جاؤ۔ سب سے پہلے اسے اسلام کی دعوت دو۔ اگر وہ لوگ مسلمان ہونا پسند کریں تو پھر انہیں ہجرت کرنے کی تحریک کرو۔ اگر وہ ہجرت کرنا قبول نہ کریں تو ان سے کہو کہ اچھا تم مسلمان رہو اور اپنے گھروں میں ٹھہرو۔ لیکن اگر وہ مسلمان ہونا پسند نہ کریں تو پھر ان سے کہو کہ اپنے مذہب میں رہو۔ لیکن مسلمانوں کی عداوت اور ان کے ساتھ جنگ کرنا چھوڑ دو اور اسلامی حکومت کے ماتحت آ جاؤ۔ اگر وہ لوگ یہ بھی نہ مانیں تو پھر اس کے بعد تمہیں ان کے ساتھ لڑنے کی اجازت ہے۔

۱۲۔ نیز جب آپ کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تھے تو اسے نصیحت فرماتے کہ

"اغزوا بسم اللّٰہ وقاتلوا
فی سبیل اللّٰہ ولا تغلوا
ولا تغدروا ولا تمثلوا
ولا تقتلوا ولیدًا او امرأۃ
ولا تقتلوا اصحاب الصوامع
ولا تقتلوا شیخًا فانیًا
ولا طفلًا ولا صغیرًا ولا
امرأۃ واصلحوا واحسنوا
ان اللّٰہ یحب المحسنین

یعنی اے مسلمانو اللہ کا نام لیکر اور جہاد کرو حفاظت دین کی نیت سے۔ مگر خبردار مال غنیمت میں بددیانتی نہ کرنا اور نہ کبھی قوم سے دھوکا کرنا اور دشمنوں کے مقتولوں کا مثلہ کرنا اور نہ بچوں اور عورتوں اور مذہبی عبادتگاہوں کے لوگوں کو قتل کرنا اور نہ بہت بوڑھوں کو قتل کرنا اور ملک میں اصلاح کرنا اور لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا کیونکہ تحقیق خدا تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اور حضرت ابوبکرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جب کسی فوج کو روانہ فرماتے تھے تو اس کے امیر کو یہ نصیحت کیا کرتے تھے کہ:۔

"الذین زعموا انہم حبسوا
انفسہم للّٰہ فذرہم وما
زعموا انہم حبسوا انفسہم
۔۔۔ ولا تقطعن شجرًا
مثمرًا ولا تخربن عامرًا"

یعنی وہ لوگ جنہوں نے اپنے خیال میں اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ ان کو کچھ نہ کہنا اور اسی طرح جس چیز کو وہ مقدس سمجھتے ہوں اسے بھی کچھ نہ کہنا اور پھلدار درخت کو نہ کاٹنا اور نہ کسی آبادی کو ویران کرنا۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ عرب میں یہ دستور تھا کہ بعض اوقات لڑائی میں دشمن کے بچوں اور بوڑھوں اور عورتوں کو قتل کر دیتے تھے اور بعض اوقات بے رحمی کے ساتھ دشمن کے مقتولوں کے ہاتھ پاؤں اور ناک کان وغیرہ کاٹ ڈالتے تھے جسے مثلہ کرنا کہتے تھے اور دشمن کے اموال و امتعہ اور ان کی آبادیوں کو تباہ و برباد کر دیتے تھے اور عہد و پیمان کی تو کوئی قیمت ہی نہ تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سب باتوں سے روک دیا۔ مذہبی لوگوں اور مذہبی چیزوں کی حفاظت کے طریق میں بھی اسلام نے ایک نمایاں امتیاز پیدا کیا۔ بعض روایات میں یہ بھی آتا ہے کہ آپ جب کسی جماعت کو روانہ فرماتے تھے تو اسے یہ نصیحت فرماتے تھے کہ:۔

"بشروا ولا تنفروا
ویسروا ولا تعسروا"

یعنی لوگوں کو خوشخبریاں دو یعنی ان کو خوش رکھنے کی کوشش کرو اور ایسا طریق اختیار نہ کرو جس سے ان کے دلوں میں نفرت پیدا ہو اور ان کے لئے آسانیاں پیدا کرو اور انہیں مشکلات میں مت ڈالو۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا
فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے
اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان

(از مکرم خواجہ معین الدین صاحب چاہمن ضلع لاہور)

خاکسار کی اہلیہ طیبہ النساء دختر سید نصیر الدین صاحب مہاجر قادیان مورخہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۱ء موضع چاہمن ضلع لاہور میں صرف ایک رات بیمار رہ کر بعمر ۵۱ سال وفات پا گئیں اور ۲۲ر دسمبر کو بوجہ موصیہ ہونے کے ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ مرحومہ نہایت نیک پابند صوم و صلوٰۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان سے اخلاص اور محبت رکھنے والی تھیں۔ وفات سے چند روز قبل میاں مظفر احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کی خبر سن کر مچھلی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر ان کی صحت کے لئے دعا کرتی رہیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے۔ تین لڑکیاں، پانچ پوتے، پانچ پوتیاں۔ چار نواسے اور نواسیاں بقید حیات چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو صالح سلسلہ کا خادم بنائے۔ آمین۔

خاکسار کی والدہ حبیب النساء نے قادیان ہجرت کے بعد اپنے آپ کو حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا۔ ۱۹۰۷ء میں خاکسار بھی مستقل طور پر قادیان آگیا۔ جہاں حضرت مولوی عبد المغنی صاحب رضی اللہ عنہ (جو ان دنوں محاسب، صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر فائز تھے) نے اپنے دفتر میں محرر درجہ سوم کی اسامی پر مقرر کر دیا۔ انہی دنوں حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کی خواہش کے احترام میں والدہ محترمہ نے میری مرحومہ بیوی کے رشتہ کے لئے اپنے بھائی نصیر الدین صاحب سے درخواست کی جو انہوں نے منظور کر لی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے پانچسو روپیہ مہر کے عوض مسجد مبارک میں نکاح کا اعلان فرما دیا۔

میرے خسر مدراس کے قریب رہتے تھے قادیان ہجرت کر کے آنا چاہتے تھے۔ لیکن کرایہ کے اخراجات کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔ حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا نے از راہ شفقت ان کے اخراجات سفر کے لئے مبلغ پانصد روپیہ عنایت فرمایا۔ اس طرح میرے خسر مع اہل و عیال قادیان آگئے۔ ان کے قادیان پہنچنے کے دوسرے دن حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کچھ پارچات اور کچھ زیور ساتھ لے کر ان کے گھر تشریف لے گئیں۔ اور عصر کے بعد دلہن کو ڈولی میں سوار کر کے اپنے گھر دار المسیح میں لے آئیں۔ اور اس طرح میری تقریب شادی عمل میں آئی۔

چار ماہ تک خاکسار کا اور دلہن کا کھانا حضرت ممدوحہ اپنے مطبخ سے بھجواتی رہیں۔ دلہن کے لئے بستر اور چارپائی کا انتظام بھی حضرت ممدوحہ نے ہی فرمایا۔ بڑی شفقت اور محبت کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا کرتی تھیں کہ طیبہ النساء کو بیاہ کر میں لائی ہوں یہ بھی میری بہو ہے۔

رخصتانہ ہونے کے چار ماہ بعد حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب نے محلہ دار الضعفاء میں ایک پختہ مکان بنوا کر اس میں منتقل ہونے کا ارشاد فرمایا۔ اسی عرصہ میں خاکسار اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو چکا تھا۔ اس کے بعد بھی جب کبھی آپ بہشتی مقبرہ جایا کرتی تھیں ضرور ہمارے غریب خانہ پر قدم رنجہ فرمایا کرتی تھیں اور اظہار تعلقات کے لئے کوئی نہ کوئی چھوٹا موٹا کام اپنی منہ بولی بہو سے لیا کرتی تھیں۔

طیبہ النساء مرحومہ کے بطن سے پہلے لڑکے کی پیدائش پر حضرت ممدوحہ غریب خانہ پر مبارکباد دینے کے لئے تشریف لائیں اور لڑکے کا نام محی الدین تجویز فرمایا۔ دوسری طرف خاکسار کی درخواست پر حضرت صاحب نے نام شمس الدین تجویز فرمایا۔ والدہ کو ام المومنین کی تجویز کردہ نام پر اصرار تھا اور خاکسار حضرت صاحب کے تجویز کردہ نام پر اصرار کر رہا تھا حضرت ممدوحہ کو اس جھگڑے کا علم ہونے پر فرمایا بچے کا نام شمس محی الدین رکھ لیا جائے پھر عقیقہ کے متعلق دریافت کیا۔ والدہ صاحبہ نے عرض کیا کہ ایک بکرے کا انتظام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا لڑکے کے لئے دو بکرے ہوتے ہیں۔ دوسرے بکرے کے لئے اپنے پاس سے قیمت مرحمت فرماتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے ہاں گوشت ایکسیر سے کم نہ بھجوانا۔

مرحومہ کی تجہیز و تکفین میں مقامی احمدی احباب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ چاہمن کی کوشش کے نتیجہ میں ساہیوال۔ لائلپور قصور۔ بھائی پھیرو۔ لاہور اور کراچی کے رشتہ دار ربوہ پہنچ کر شریک جنازہ ہو سکے۔

واقفین وقف عارضی کیلئے ایک اعلان

واقفین وقف عارضی کی خدمت میں پھر درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹیں بھجواتے وقت اپنے وفد کا نمبر ضرور لکھا کریں تاکہ ان کی رپورٹیں ان کی فائل میں جلد شامل کی جا سکیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

برائے توجہ انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"آؤ ہم آج عہد کریں کہ ہم سے جس قسم کی عظیم قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے ہم اپنے رب کے حضور وہ قربانیاں پیش کریں گے تاکہ ہماری یہ عظیم خواہش کہ ہم اپنی زندگیوں میں اپنی آنکھوں سے ساری دنیا کے انسانوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کو پیدا ہوتے دیکھیں . . . .

اور وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو جائیں"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ اسلام کے احیاء کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو تیز سے تیز تر کریں تاکہ ہم اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی مذکورہ بالا توقعات کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھیں۔

قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

بچوں کیلئے

قابل تقلید نمونہ

عزیزہ نعیمہ طاہرہ بنت محمد یونس صاحب نے اپنی پوری "عیدی" ۵/- روپے از خود نماز عید میں (وقف جدید کے لئے) پیش کی۔ میرے چار بچوں نے نصف "عیدی" پچاس پیسے فی کس کے حساب ۲/- روپے دیئے۔ باقی کمی ہم نے پوری کر کے وصولی سو فیصدی کر دی۔ اس طرح عبد الغنی صاحب نے بھی فوری طور پر بچوں کی طرف سے ادائیگی فرما دی۔ ایک ننھے بچہ ندیم احمد نے جس کا پہلے وعدہ نہیں تھا اپنے بھائی جان سے پچاس پیسے لے کر ادا کئے۔ ایک اور بچہ طاہر محمود ابن محمد یونس صاحب گھر جا کر اپنی عیدی میں سے ایک روپیہ لایا اور رسید حاصل کی۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اقتباس از چٹھی مکرم چوہدری شریف احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ باٹا پور)

ناظم مال وقف جدید

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۵ دسمبر بروز جمعۃ المبارک عصر و مغرب کے درمیان حضرت حکیم عبد العزیز صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موصی تھے اور ملکانہ تحریک تبلیغ کے ایک فعال مجاہد تھے۔ قرآنی معارف میں حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد تھے۔ نوے سال کے قریب عمر پائی۔ آخر عمر تک تبلیغ میں منہمک رہے۔ مرحوم کا اوڑھنا، بچھونا ہی تبلیغ تھا۔ ہر مذہب کے متعلق اچھی واقفیت تھی۔ بالخصوص آریہ، عیسائی اور بہائیوں کے لئے شمشیر برہنہ تھے۔ گفتگو نہایت مدلل متانت سے کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند کرے۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی احمدیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر تقی میاں ای نمبر ۳۳۲/۱۲ ۸ کورنگی ٹاؤن شپ کراچی ۳۱

۲۔ خاکسار کی اہلیہ مورخہ ۸/۱۲ کو چند روز بیمار رہ کر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔

ظہور الدین رکشے والا محلہ فتح دین سٹریٹ گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۱۰/۷۱ تا ۳۱/۱۰/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔ دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱	مسز ضیاء اظہار صاحبہ سرگودھا	۳۰۔۰۰	روپے
۲	طاہرہ بیگم صاحبہ بیگم عبدالوحید صاحب راجہ سرگودھا۔ (دو طلائی چوڑیاں)	۲۶۰۔۰۰	روپے
۳	خالدہ پروین صاحبہ بیگم عبدالحمید صاحب راجہ سرگودھا (ایک عدد انگوٹھی طلائی)	۲۰۔۰۰	روپے
۴	بیگم قمر عطاء اللہ صاحب گلبرگ لاہور	۸۰۔۰۰	روپے
۵	راجہ مسعود احمد صاحب لفٹننٹ کرنل راولپنڈی	۱۰۰۔۰۰	روپے
۶	محمد اسحٰق صاحب خلیل سوئٹزرلینڈ	۱۰۰۔۰۰	روپے
۷	محمد ولا صاحب دارالصدر شرقی ربوہ	۴۰۔۰۰	روپے
۸	حاجی ناصر احمد صاحب چک ۹/ج.ب قائد آباد	۱۰۔۰۰	روپے
۹	بیگم یزدانی صاحب معرفت ایس جی یزدانی گوجرانوالہ	۲۰۔۰۰	روپے
۱۰	محمد شریف صاحب قائد آباد ضلع سرگودھا	۲۰۔۰۰	روپے
۱۱	مسز غ۔ التاج معرفت ایم اے قریشی راولپنڈی	۱۰۔۰۰	روپے
۱۲	عبدالعزیز صاحب جہانگیرکا مانسہرہ	۲۵۔۰۰	روپے
۱۳	دل خان احمد صاحب چک ۱۱۳/۱۲-ل ضلع ساہیوال	۲۰۔۰۰	روپے
۱۴	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحبہ لطیف آباد حیدرآباد	۲۵۔۰۰	روپے
۱۵	مرزا منور احمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۔۰۰	روپے
۱۶	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰۔۰۰	روپے
۱۷	فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ	۱۱۔۲۰	روپے
۱۸	شاہدہ بیگم صاحبہ دختر چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈرن موٹرز	۲۵۔۰۰	روپے
۱۹	بیگم مبارکہ ملک صاحبہ راولپنڈی	۳۰۔۰۰	روپے
۲۰	بیگم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم ربوہ	۱۰۔۰۰	روپے
۲۱	چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال	۱۰۔۰۰	روپے
۲۲	بیگم چوہدری محمد شریف صاحب دارالراحت ساہیوال	۶۰۔۰۰	روپے
۲۳	عابدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری منیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰۔۰۰	روپے
۲۴	چوہدری محمد نعیم صاحب شاہنواز لمیٹڈ کراچی	۳۰۔۰۰	روپے
۲۵	میاں رفیق احمد صاحب آف ملتان	۱۰۔۰۰	روپے
۲۶	منصورہ شکور غنی صاحبہ لاہور	۱۵۔۰۰	روپے
۲۷	عبدالسمیع صاحب چنیوٹ	۱۰۔۰۰	روپے
۲۸	محمد یوسف صاحب برائے ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب سرگودھا	۲۰۔۰۰	روپے
۲۹	عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد	۱۵۔۰۰	روپے
۳۰	سردار دوست محمد خان صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۲۵۔۰۰	روپے
۳۱	محمد اختر صاحب گھڑیال ضلع سیالکوٹ	۵۰۔۰۰	روپے
۳۲	عبدالمجید صاحب عزیز آباد کراچی	۵۰۔۰۰	روپے
۳۳	بشیر احمد انگلش ٹیچر ڈیرہ غازی خان	۱۰۔۰۰	روپے
۳۴	عبدالمنان صاحب ناصر زرگر ربوہ	۱۰۔۰۰	روپے
۳۵	پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی ربوہ	۱۰۔۰۰	روپے
۳۶	چوہدری رفیق احمد صاحب باجوہ ربوہ	۲۰۔۰۰	روپے
۳۷	علی احمد صاحب رسول پور تارڑ ضلع گوجرانوالہ	۵۰۔۰۰	روپے
۳۸	مرزا محمد حسین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۱۵۔۰۰	روپے

(باقی)

اعلان دارالقضاء

مکرم ضیاء الحق صاحب ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرا محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں ایک مکان ہے جس کی تعمیر کے لئے چندہ اپنے والد ڈاکٹر عبدالحق صاحب مرحوم کو رقم بھجوایا کرتا تھا۔ نیز اس کا کرایہ بھی ملک محمد احمد صاحب کارکن تحریک جدید اسی مد میں جمع کرایا کرتے تھے۔

مہربانی فرماکر ان کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ نمبر ۱۵۵-۹۲ / ۱۴۸ میں جمع شدہ رقم ۶/۸۰۔۳۰ روپے مجھے دلوائے جائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

دفتر وقف جدید میں

ایک تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے

دفتر وقف جدید (مال) کو فوری طور پر ایک تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے جس کی تعلیم کم از کم میٹرک ہو اور وہ دفتر میں چندوں وغیرہ کے حسابات باقاعدگی کے ساتھ رکھ سکے۔ اور حسب ضابطہ صدر انجمن احمدیہ سے دستور رقی وغیرہ لا سکے۔ نیز چندوں کے بارہ میں جماعتوں سے مؤثر طور پر خط و کتابت بھی کر سکے۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں ۱۰ر دسمبر (فتح) تک اپنی متعلقہ جماعت کے امیر یا صدر کی تصدیق و سفارش کے ساتھ ناظم مال وقف جدید کے نام بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

ویٹرنری سرجن کی ۲۵ اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں

شرائط:-

۱۔ ڈگری - بی۔ ایس سی - اینمل ہسبنڈری / ڈی۔ وی۔ ایم یا اس کے برابر کوئی ڈگری

۲۔ عمر = ۲۰ تا ۲۸ سال پس ماندہ اقوام اور پس ماندہ علاقوں کے امیدوار کے لئے عمر ۳۱ سال تک۔ گورنمنٹ ملازمین جو علیحدہ کئے جا چکے ہیں اس وجہ سے کہ کوئی اسامی خالی نہیں تھی انہیں ملازمت کے عرصہ کے برابر عمر میں رعایت۔

۳۔ پاکستان کا شہری ہونا۔ پنجاب کے کسی ضلع کا مستقل باشندہ ہونا

۴۔ ذیل کے سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول شامل درخواست کریں:-

ا۔ بی وی ایس سی / B.Sc ڈگری یا کالج متعلقہ کا پروویژنل سرٹیفکیٹ

ب۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ از پرنسپل نیز از دو معتبر افراد جو رشتہ دار نہ ہوں

ج۔ نقل سند میٹرک

د۔ ڈپٹی کمشنر کا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ

فیس درخواست -/۳ روپے گورنمنٹ کے خزانہ میں مد

XXXVI - MISC-DEPTT.-C. RECEIPTS OF SELECTION BOARDS

میں جمع کریں اور چالان کی نقل درخواست کے ساتھ شامل کریں۔

درخواست بنام ڈائریکٹر اینمل ہسبنڈری ملتان کے پتہ پر ۲۰/۱۲/۷۱ تک پہنچ جانی چاہیئے۔

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۳۱/۱۲/۷۱ بوقت دو بجے بعد نماز جمعہ کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے۔

۱۔ حسابات نفع و نقصان ۷۱-۱۹۷۰ء

۲۔ تقرر ڈائریکٹران ۳۔ تقرر آڈیٹر

۔ دیگر امور۔

(چیئرمین او آر پیکو)

درخواست دعا

جماعت احمدیہ سکھر کے دو مخلص بھائیوں

۱۔ مکرم صوفی محمد رفیع صاحب صحابی

۲۔ مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب

کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

قریشی عبدالرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری مسلح فوج نے جو شمع اپنے خون اور نور ایمان سے روشن کی ہے اسے ہم کبھی گُل نہ ہونے دیں گے

ہم حق و انصاف پر ہیں اس لئے بالآخر ہماری ہی فتح ہوگی اِنشاء اللہ

صدر پاکستان کی نشری تقریر

راولپنڈی ۱۶ دسمبر۔ آج رات صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان نے قوم کے نام اپنی نشری تقریر میں بتایا کہ مشرقی پاکستان میں ہماری بہادر فوج سخت ترین دشواریوں اور مشکلات کے باوجود غیر معمولی دلیری جرأت اور شجاعت کے ساتھ مکار اور سفاک دشمن کا مقابلہ کرتی رہی ہے لیکن چونکہ دشمن تعداد میں کئی گنا زیادہ تھا اور اسے ایک عظیم ملک کی مدد حاصل تھی اور ناکہ بندی کی وجہ سے کسی سمندری۔ ہوائی یا بری راستہ سے ہم اپنی فوج کو رسد اور کمک نہیں پہنچا سکتے تھے اس لئے دشمن مشرقی پاکستان میں عارضی طور پر حاوی ہو گیا ہے۔ لیکن یہ حالت صرف ایک محاذ پر وقتی طور پر ہوئی ہے اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ لڑائی ختم ہو گئی ہے۔ یہ جنگ جو ہماری بقاء کی جنگ ہے جاری رہے گی۔ اور اس وقت تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ ہم دشمن کو اپنے ملک کی سرحد سے باہر نہیں نکال دیتے۔

صدر پاکستان نے کہا ہماری دلی ہمدردیاں اپنے مشرقی پاکستان کے بھائیوں کے ساتھ ہیں جو بھارتی جنگی دیوتاؤں کے ہاتھوں اس عرصہ سے طرح طرح کی اذیتیں برداشت کر رہے ہیں وہ تسلی رکھیں کہ جنگ جاری ہے۔ ہم ملک کے دفاع کی خاطر برابر لڑتے رہیں گے اور اپنی قوت ایمانی کے ساتھ جارحیت کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔ ہم حق و انصاف پر ہیں اس لئے انشاء اللہ بالآخر فتح ہماری ہو گی۔ ہم بڑی سے بڑی قربانی دیں گے اور مشرقی پاکستان میں ہماری فوج نے جو شمع اپنے خون اور اپنے نور ایمان سے روشن کی ہے اسے ہم کبھی گل نہ ہونے دیں گے۔

صدر پاکستان نے چین امریکہ اور دنیا کے ان تمام ممالک کا شکریہ ادا کیا جو دنیا میں بھاری اکثریت رکھتے ہیں اور جنہوں نے جنرل اسمبلی میں پاکستان کے موقف کی حمایت کی ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ ان ممالک کی حمایت ہمیں آئندہ بھی حاصل رہے گی۔ آپ نے فرمایا ہم جس بھارتی دشمن سے برسر پیکار ہیں وہ اندھا دھند شہری آبادیوں پر بمباری کر رہا ہے۔ وہ کسی ضابطہ اخلاق کا پابند نہیں ہے اگر دنیا کی اقوام نے اس کے خطرناک عواقب کو محسوس نہ کیا تو جارحیت پورے ایشیا پر چھا جائے گی اس لئے اقوام عالم کو اس خطرے کے سدباب کے لئے موثر اقدام کرنا چاہیئے۔

آپ نے اعلان کیا کہ ملک میں نمائندہ حکومت کے قیام کی کوشش کو گو بھارت نے ناکام بنانے کی پوری کوشش کی ہے تاہم ہماری کوششیں اس سلسلے میں جاری رہیں گی۔ پروگرام کے مطابق ۲۰ دسمبر کو آئین کا اعلان کر دیا جائے گا۔ جس میں مشرقی پاکستان کو ایک متحدہ ملک کے اندر زیادہ سے زیادہ داخلی خودمختاری دی جائے گی اس کے بعد مرکز میں اور پھر اس کے فوراً بعد صوبوں میں نمائندہ حکومتیں قائم کر دی جائیں گی۔

آخر میں آپ نے فرمایا میرے عزیز ہموطنو! اپنے مقصد کی سچائی پر یقین رکھو۔ اپنی قوت مسلسل جدوجہد اور نظم و ضبط سے اپنی بقا کی خاطر اس جنگ کو جاری رکھو۔ یہ جنگ صرف فوج نہیں لڑے گی یہ جنگ کھیتوں، کارخانوں اور گھروں میں بھی لڑی جائے گی۔ ہم خدا تعالیٰ کے نام پر جہاد کر رہے ہیں۔ اس کی نصرت اور تائید ہمیں حاصل ہے۔ اس لئے اپنے فرائض کو تندہی سے ادا کرنے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ بالآخر فتح انشاء اللہ ہماری ہو گی

چین پاکستان کی مکمل حمایت کرتا ہے وہ اسے ہر طرح کی مادی امداد دیتا رہیگا

چینی حکومت اور عوام کی طرف سے پاکستان کو یقین دہانی

پیکنگ ۱۶ دسمبر۔ چین نے ایک بار پھر پاکستان کی حکومت اور عوام کو یقین دلایا ہے کہ وہ بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی مکمل حمایت کرتا ہے اور اسے ہر طرح کی مادی مدد دیتا رہے گا۔

کل نیو چائنا نیوز ایجنسی نے حکومت چین کا ایک باقاعدہ بیان جاری کیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ چین کی حکومت اور عوام پاکستان کی حکومت اور عوام کی مکمل حمایت جاری رکھیں گے اور اسے جس قسم کی بھی مادی مدد کی ضرورت ہو گی وہ اسے بہم پہنچائیں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نام نہاد بنگلہ دیش کا ڈھونگ بھارت نے خود رچایا ہے بنگلہ دیش کی کٹھ پتلی حکومت بھارت کی سنگینوں کے سایہ تلے ہی زندہ رہ سکتی ہے۔ بھارت ہوس ملک گیری میں مبتلا ہے وہ عظیم تر ہندوستان قائم کرنے کا خواب دیکھ رہا ہے اسی غرض سے وہ پاکستان کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر بھارت کو بر وقت نہ روکا گیا تو اس سے صرف پاکستان ہی متاثر نہیں ہوگا بلکہ بھارت کے دوسرے تمام پڑوسی ممالک بھی خطرے میں پڑ جائیں گے۔ بیان میں روسی حکومت پر بھی کڑی نکتہ چینی کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ روس ایشیا کے عوام کو ایک دوسرے کے ساتھ لڑا کر ہندوستان پر کنٹرول کرنا اور پھر پورے جنوب مشرقی ایشیا اور بحر ہند پر اپنا تسلط جمانا چاہتا ہے

پاکستانی فوج جس عزم و حوصلہ اور عدیم النظیر بہادری کے ساتھ لڑ رہی ہے بیان میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے۔

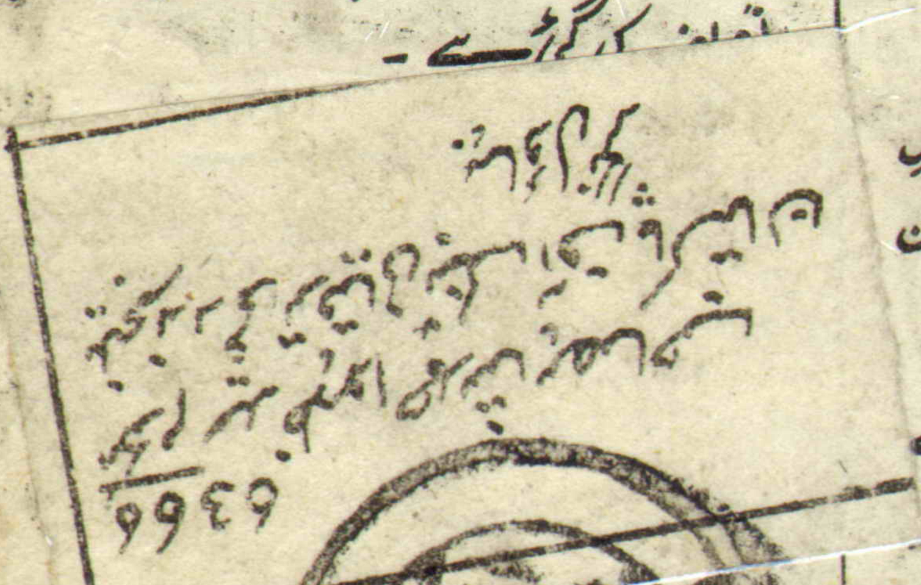

مشرقی پاکستان میں بھارت اور پاکستان کے مقامی کمانڈروں میں سمجھوتہ

راولپنڈی ۱۶ دسمبر۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان میں بھارتی اور پاکستانی کمانڈروں نے باہمی سمجھوتہ کے بعد لڑائی بند کر دی ہے۔ اور بھارتی فوجیں ڈھاکہ میں داخل ہو گئی ہیں۔

بحر ہند میں امریکہ اور روس کے جنگی جہازوں کی موجودگی سے بین الاقوامی کشیدگی میں اضافہ ہو گیا

لندن ۱۶ دسمبر۔ بی بی سی کے نمائندہ نے یہ اطلاع دی ہے کہ بحر ہند میں امریکہ اور روس کے جنگی جہازوں کی موجودگی کی وجہ سے بین الاقوامی کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ امریکی جنگی بحری بیڑا اس وقت چاٹگام کے قریب پہنچ چکا ہے جبکہ روس کے جنگی جہاز بحیرہ جاپان میں دیکھے گئے ہیں مگر ان کا رُخ بحر ہند کی طرف ہے جہاں پر پہلے بھی روسی جنگی جہاز موجود ہیں

جب امریکی حکومت کے ایک ترجمان سے پوچھا گیا کہ اس کے طیارہ بردار جہاز انٹرپرائز کو کس غرض سے خلیج بنگال میں بھیجا گیا ہے تو ترجمان نے اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ کل رات بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے اپنی کابینہ کے سینئر ممبروں اور سیاسی امور کی کمیٹی کے ممبران سے دیر تک امریکی اور روسی جنگی جہازوں کی موجودگی کے امکانی خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔

چین کا بھارت سے احتجاج

پیکنگ ۱۶ دسمبر۔ حکومت چین نے بھارت سے احتجاج کیا ہے کہ اس کے کارندے چوری چھپے چین اور سکم کی سرحد پار کر کے جاسوسی کر رہے ہیں

کراچی میں بھارتی گولہ باری سے ۱۷ پاکستانی شہید ہو گئے

کراچی ۱۶ دسمبر۔ کل رات بھارت کے جنگی جہازوں نے کراچی کی گنجان شہری آبادی پر اندھا دھند بمباری کی جس کے نتیجہ میں ۱۷ اشخاص شہید اور ۹۰ زخمی ہوئے۔